نکاح میں گواہ ضروری ہیں یا نہیں؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1821

تاریخ اجراء: 26ذوالحجۃالحرام1444ھ/15جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک مولوی صاحب کہتے ہیں کہ لڑکی اور لڑکے کو صرف کلمہ پڑھا کر قبول کروا لینے سے نکاح ہو جاتا ہے، گواہ ہونا ضروری نہیں ہے، تو بتائیے کہ صرف لڑکی اور لڑکا ہو اور مولوی صاحب پانچ ہزار روپے لے کر ان کو قبول کروا دیں اور گواہ کوئی نہ ہو، تو کیا یہ نکاح جائز ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر مرد و عورت بغیر شرعی گواہوں کے تنہا خود ہی ایجاب و قبول کرکے نکاح کریں یا کوئی دوسرا شخص بغیر شرعی گواہوں کے صرف لڑکے اور لڑکی کی موجودگی میں ان کو ایجاب و قبول کروا کر نکاح کرا دے، تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوگا، اگرچہ نکاح نامہ پر دستخط بھی کرلیں، کیونکہ نکاح کے لیے گواہوں کا ہونا شرط ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا۔" لہٰذا جب شرط (گواہوں کی موجودگی) ہی نہیں پائی جائے گی، تو مشروط (نکاح) بھی نہیں پایا جائے گا، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اگر بغیر شرعی گواہوں کے نکاح پڑھایا گیا، تو وہ نکاح نہیں ہوا اور پڑھانے والے اس مولوی صاحب پر لازم ہے کہ فوراً سے پہلے اس کام سے باز آئے اور اللہ کریم کے حضور سچی توبہ بھی کرے۔ اور جو غلط مسئلہ بتایا اس سے رجوع بھی کرے۔

چنانچہ **بغیر گواہوں کے نکاح نہ ہونے کے متعلق** حدیث پاک میں ہے: ”لا نکاح إلا بولی وشاھدین“ ترجمہ: ”ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔“ (کنز العمّال، کتاب النکاح، الباب الرابع، جلد16، صفحہ131، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

علامہ بُرہانُ الدین مرغینانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "ان الشھادۃ شرط فی باب النکاح، لقولہ علیہ السلام: لا نکاح الا بشھود" ترجمہ: نکاح کے معاملہ میں گواہ ہونا شرط ہے

،کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے کہ بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہوتا۔(الھدایۃ، کتاب النکاح، جلد2، صفحہ326، مطبوعہ: لاھور)

سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ) لکھتے ہیں:

"نکاح کے لیے دو مردوں یا ایک مرد دو عورتیں گواہ ہونا لازم ہے، صرف ایک مرد کے سامنے ایجاب و قبول کر لینے سے (بھی) نکاح نہیں ہو سکتا۔"(فتاویٰ رضویہ، کتاب النکاح، جلد11، صفحہ294، مطبوعہ: رضا فاؤنڈیشن)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net